128221-مرگی کے دورے پڑنے والے کا اپنی منگیتر کو اس بیماری کی خبر دینا

سوال

مجھے لڑکپن کی عمر سے مرگی کے دورے پڑتے ہیں، لیکن میں اس کا مسلسل علاج کرا رہا ہوں میرا خیال تھا کہ یہ بیماری عمر زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ ختم ہو جائیگی، لیکن جو ڈاکٹر میرا علاج کر رہا ہے اس کا کہنا ہے کہ آخر عمر تک یہ بیماری نوے فیصد (90%) باقی رہے گی، اب میں شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں، تو کیا میں جس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں اس کو اس بیماری کے متعلق بتاؤں یا نہ ؟

پسندیدہ جواب

مرد کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنی منگیتر کو ہر اس عیب کے متعلق بتائے جو ازدواجی زندگی یا پھر بیوی اور اولاد کے حقوق کی ادائیگی پر اثرانداز ہو سکتا ہے، یا وہ بیوی کی نفرت کا باعث بنتا ہو، اور مرگی کا دورہ ان عیوب میں شامل ہوتا ہے اس لیے اس کی وضاحت کرنا لازمی ہے، اور اسے چھپانا حرام ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور قیاس یہ ہے کہ : ہر وہ عیب جو خاوند اور بیوی کو ایک دوسرے سے متنفر کرنے کا باعث ہو، اور اس سے نکاح کا مقصد محبت و رحمدلی حاصل نہ ہوتی ہو تو اس میں اختیار واجب ہوگا" انتہی

دیکھیں : زاد المعاد (166/5).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" صحیح یہ ہے کہ ہر وہ چیز عیب شمار ہوگی جس سے نکاح کا مقصد فوت ہو جائے، اور بلاشک و شبہ نکاح کے اہم ترین مقاصد میں محبت و مودت اور الفت اور خدمت اور لطف اندوزی ہے، اگر اس میں کوئی چیز مانع ہو تو وہ عیب شمار ہوگی، اس بنا پر اگر بیوی اپنے خاوند کو بانجھ پائے، یا پھر خاوند اپنی بیوی کو بانجھ پائے تو یہ عیب شمار ہوگا" انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (220/12).

اور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے درج ذیل مسئلہ دریافت کیا گیا :

میرا بھائی مرگی کا مریض ہے، لیکن یہ مرض اس کے لیے جماع میں مانع نہیں بنتا، اس کا ایک عورت کے ساتھ رشتہ بھی طے ہوا ہے کیا اس کے لیے عورت کو دخول سے قبل اپنی اس بیماری کے متعلق بتانا ضروری ہے یا کہ واجب نہیں ؟

شیخ کا جواب تھا :

"جی ہاں خاوند اور بیوی دونوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر موجود پیدائشی عیوب کا شادی سے قبل دوسرے کو بتائیں، کیونکہ یہ نصیحت میں شامل ہوتا ہے.

اور اس لیے بھی کہ یہ چیز ان دونوں میں محبت والفت پیدا کرنے کا باعث ہوگی، اور جھگڑے کو ختم کریگی، اور ہر ایک دوسرے کو بصیرت کے ساتھ ملے گا، اور دھوکہ و فراڈ کرنا اور چھپانا جائز نہیں" انتہی

دیکھیں : المنتقی من فتاوی الفوزان.

حاصل یہ ہوا کہ :

اس لڑکے کو چاہیے کہ شادی سے قبل وہ لڑکی کو اپنے اس عیب کے متعلق ضرور بتائے تاکہ وہ یہ شادی بصیرت کے ساتھ قبول کرے، اور دھوکہ و فراڈ سے محفوظ رہے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہر بیماری سے شفایاب کرے.

واللہ اعلم.